اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے
صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبوی صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

Marfat.com

نام کتاب .... اقتباس الانوار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

امام حسنؓ سے حل کراتے تھے۔ خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت امام حسنؓ اپنے گھر کے دروازہ پر تشریف رکھتے تھے کہ ایک اعرابی (دیہاتی) آیا اور امام موصوف کو گالی دینے لگا یعنی تو ایسا ہے تیرے ماں باپ ایسے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ آپ نے فرمایا اے جوان تجھے کھانے کی ضرورت ہے یا کوئی اور تکلیف ہے۔ لیکن وہ بدستور گالی بکتا رہا۔ امام حسنؓ نے اپنے خادم کو حکم دیا کہ ایک چاندی کا تھیلہ لاؤ اور اس کو دے دو۔ جب خادم نے اُسے تھیلا لاکر دیا تو آپ نے فرمایا اے جوان معاف رکھنا ہمارے گھر میں اس وقت اس سے زیادہ نہیں ہے ورنہ تجھ سے دریغ نہ رکھتا۔ یہ سن کر اعرابی نے کہا اشھد انک ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (میں گواہی دیتا ہوں کہ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بیٹا ہے) میں آپ کے حلم کا تجربہ کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ محققین کی یہ صفت ہے کہ خلق کی مدح و ذم ان کے لئے یکساں ہوتی ہے۔ اور برا کہنے پر ناراض نہیں ہوتے۔

صاحب مراۃ الاسرار لکھتے ہیں کہ جب حضرت علی مرتضٰیؓ نے جام شہادت نوش فرمایا تو دوسرے دن اُسی سال ۴۰ھ امیر المومنین حضرت امام حسنؓ مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔ اُس روز چالیس ہزار آدمیوں نے آپ سے بیعت کی۔ آپ نے قیس بن سعد بن عبادہ کو بارہ ہزار کی فوج دے کر شام کی سرحد پر امیر معاویہؓ کے مقابلہ میں روانہ کیا اور خود کسریٰ نوشیروان کے محل میں بیٹھ کر امور سلطنت میں مشغول ہو گئے۔ اور حدیث نبویؐ کے مطابق کہ الخلافۃ من بعدی ثلثون سنۃ (خلافت میرے بعد تیس سال رہے گی) آپ نے چھ ماہ خلافت کی کیونکہ آپ سے پہلے انتیس سال چھ ماہ باقی خلفائے راشدین بسر کر چکے تھے۔

خلافت سے دستبرداری

اسی طرح خلافت راشدہ کے تیس سال پورے ہونے کے بعد آپ نے رضا و رغبت سے حکومت حضرت معاویہؓ کے سپرد کر دی۔ اور خود مدینہ منورہ میں گوشہ نشین ہو کر شغل حق میں پیوست ہو گئے۔

شواہد النبوت میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک رات امام حسنؓ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ اندھیری رات تھی۔ آنحضرتؐ نے اُن سے فرمایا کہ والدہ کے پاس جاؤ۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ میں ان کے ساتھ جاؤں۔ آپ